فتویٰ نمبر:[۲۲۷] بسم اللہ الرحمن الرحیم تاریخ:[۲۶/۱۱/۲۰۲۱]

سوال

والد کے ترکہ (۹ لاکھ) سے ۲۰۰۴ء میں کاروبار شروع کیا، جس میں دو بہنیں اور تین بھائی (سعد، معاذ، شہباز) شریک تھے۔ ۲۰۰۹ء تک اکیلے شہباز نے کاروبار کیا، اور گھر کے اخراجات اسی سے نکلتے رہے۔ اس وقت تک رأس المال ۹ لاکھ سے بڑھ کر ۲۵ لاکھ ہو چکا تھا۔ پھر والدہ نے معاذ کو بھی شہباز کے ساتھ کام پہ بھیجنا شروع کر دیا، ۲۰۱۵ء تک معاذ کام سیکھتا رہا اور بھائی کا معاون رہا، معاذ نے اپنے کام کے عوض کوئی مقرر وظیفہ نہیں لیا، مشترکہ کھاتہ ہی چلتا رہا۔ یہ کاروبار ۶۰ لاکھ تک پہنچ گیا۔ اب معاذ کام مکمل طور پہ سیکھ چکا تھا۔ اسی سال والد کے ترکہ کی زمین سے جس کے لیے شہباز کیس لڑتا رہا ۶۷ لاکھ حاصل ہوئے۔ جن میں سے والدہ کی ہدایت کے مطابق ۲۴ لاکھ بہنوں کو دے دیا گیا، اور ۱۰ لاکھ سعد کو ملا جبکہ ۵ لاکھ معاذ نے وصول کیا اور اسکا بقیہ ۵ لاکھ کاروبار میں لگایا گیا، اسی طرح والدہ کا حصہ ۹ لاکھ بھی کاروبار میں شامل ہوا اور بقیہ ۱۴ لاکھ شہباز کا بھی۔ والدہ کے حکم پر سعد اور دو بہنوں کا حساب بے باک کر کے، انکا کاروباری حصہ شہباز نے لے لیا۔ اب کاروبار میں شہباز، معاذ اور والدہ کا حصہ رہ گیا جو آج تک جاری ہے اور کاروبار اڑھائی کروڑ تک پہنچ چکا ہے۔ دریں صورت موجودہ راس المال میں کس کا کتنا حصہ بنے گا۔ افیدونا ماجورین۔

جواب

الحمدلله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

۹ لاکھ ترکہ تین بھائیوں اور دو بہنوں پہ تقسیم کیا جائے تو ہر بہن کا حصہ ۱۱۲۵۰۰، اور ہر بھائی کا حصہ ۲۲۵۰۰۰ بنتا ہے۔ یعنی جب کاروبار شروع کیا تو رأس المال میں شہباز کا چوتھا حصہ یعنی ۲۲۵۰۰۰ شامل تھا جبکہ باقی ۶۷۵۰۰۰ باقی افراد کا تھا۔ لہذا شراکت کے شرعی اصول کے مطابق نفع میں سے بھی ایک چوتھائی شہباز کا حق ہے اور باقی نفع میں سے بھی آدھا شہباز کی محنت کی وجہ سے اسے ملے گا اور باقی ماندہ دیگر شرکاء میں ان کے حصوں کے مطابق تقسیم ہو گا۔ ۲۰۰۹ء تک یہ کاروبار ۲۵ لاکھ تک پہنچا تو اس میں رأس المال ۹ لاکھ اور ۱۶ لاکھ نفع تھا۔ اس سولہ لاکھ نفع میں سے ایک چوتھائی یعنی ۴ لاکھ صرف شہباز کا ہے اسکے رأس

المال اور محنت کی وجہ سے اور باقی ۱۲ لاکھ میں سے ۶ لاکھ شہباز کو اسکی محنت کے عوض مل گیا اور دوسرے ۶ لاکھ میں سے دو دو لاکھ سعد اور معاذ کے حصے میں، جبکہ ایک ایک لاکھ دونوں بہنوں کے حصوں میں آیا۔ یوں شہباز کا رأس المال ۶۰۰۰۰۰+۴۰۰۰۰۰+۲۲۵۰۰۰=۱۲۲۵۰۰۰ ہو گیا اور سعد اور معاذ میں سے ہر ایک کا رأس المال بڑھ کر ۴۲۵۰۰۰ اور ہر بہن کا ۲۱۲۵۰۰ ہو گیا۔

اسکے بعد کاروبار کا دوسرا دور شروع ہوا جس میں معاذ اپنے بھائی شہباز کے ساتھ کام پہ جانے لگا۔ اس وقت رأس المال ۲۵ لاکھ میں سے ساڑھے بارہ لاکھ یعنی آدھا شہباز کا تھا اور باقی آدھا سعد، معاذ اور دو بہنوں کا تھا۔ معاذ کے شاملِ کاروبار ہونے کے بعد ۲۰۱۵ء تک یہ کاروبار ۶۰ لاکھ تک پہنچا۔ اس ساٹھ لاکھ میں ۲۵ لاکھ رأس المال اور باقی ۳۵ لاکھ نفع تھا۔ اس ۳۵ لاکھ نفع میں محنت کرنے والے دو افراد معاذ اور شہباز تھے۔ معاذ چونکہ نو آموز تھا سو نفع کمانے میں یہ شہباز کا برابر کا شریک نہیں ہو سکتا۔ لیکن کم از کم چوتھے حصہ کا ضرور حقدار ٹھہرتا ہے کہ وہ مسلسل سیکھتا رہا اور ۲۰۱۵ تک وہ مکمل ماہر بن گیا۔ لہذا ۳۵ لاکھ نفع میں سے چونکہ آدھا یعنی ۱۷ لاکھ ۵۰ ہزار محنت کے عوض اور باقی آدھا رأس المال کے عوض ہے سو ساڑھے سترہ لاکھ میں سے ایک چوتھائی یعنی ۴۳۷۵۰۰ معاذ کا اور باقی ۱۳۱۲۵۰۰ شہباز کی محنت کا صلہ ہے۔ باقی نصف یعنی ساڑھے سترہ لاکھ میں سے آدھا یعنی ۸۷۵۰۰۰ شہباز کا ہے کیونکہ وہ آدھے رأس المال کا مالک تھا۔ اور باقی ۸۷۵۰۰۰ میں دونوں بھائی اور دونوں بہنیں شریک تھے۔ یعنی ۲۹۱۶۶۶ سعد کے اور اتنے ہی معاذ کے اور ۱۴۵۸۳۳ ہر بہن کے حصے میں آئے۔ گویا ساٹھ لاکھ اس طرح درج ذیل لوگوں میں تقسیم ہو گا:

شہباز کا رأس المال	3412500	معاذ کا رأس المال	1154166
سعد کا رأس المال	716666	ہر بہن کا رأس المال	358333

دونوں بہنوں کا حصہ ۳۵۸۳۳۳+۳۵۸۳۳۳=۷۱۶۶۶۶ اور سعد کا ۷۱۶۶۶۶ یعنی کل ۱۴۳۳۳۳۲ روپے شہباز نے اپنے حصے میں شامل کرکے انکا حساب بے باک کر دیا۔ یوں شہباز کا رأس مال ۳۴۱۲۵۰۰+۱۴۳۳۳۳۲=۴۸۴۵۸۳۲ ہو گیا اور باقی ۱۱۵۴۱۶۸ معاذ کا رأس اس ساٹھ لاکھ میں شامل رہا۔

پھر اس میں مزید ۹لاکھ والدہ کا حصہ ، ۵لاکھ معاذ کا حصہ اور ۱۴لاکھ شہباز کا حصہ شامل ہوا۔ جس کے نتیجہ میں شہباز کا رأس المال ۶۲۴۵۸۳۲ روپے اور معاذ کا رأس المال ۱۶۵۴۱۶۸ روپے ہوا۔ اس میں ۹ لاکھ والدہ کے شامل کرکے ۸۸لاکھ روپے رأس المال بن گیا۔ جو آج بڑھ کر اڑھائی کروڑ کو پہنچا ہے۔اس ۲۵۰۰۰۰۰۰ میں سے ۸۸ لاکھ راس المال اور باقی ۱۶۲۰۰۰۰۰ روپے نفع ہے۔جس میں سے آدھا یعنی ۸۱۰۰۰۰۰ محنت کا عوض اور باقی آدھا رأس المال کا عوض ہے۔ اور نفع میں معاذ اور شہباز چونکہ برابر کے شریک رہے لہذا ۴۰۵۰۰۰۰ معاذ کا حصہ اور اتنا ہی ۴۰۵۰۰۰۰ شہباز کا حصہ ہے۔باقی اکیاسی لاکھ نفع رأس المال کے تناسب سے تین شرکاء یعنی معاذ، شہباز اور انکی والدہ کے درمیان تقسیم ہو گا۔یعنی والدہ کا ۸۲۸۰۰۰ روپے، معاذ کا ۱۵۲۲۰۰۰ روپے اور ۵۷۵۰۰۰۰ روپے شہباز کا حصہ ہے۔

نفع اور رأس المال کو جمع کرنے کے نتیجہ میں اڑھائی کروڑ درج ذیل طریقے سے تقسیم ہو گا:

شہباز	16045832	64.183 فیصد
معاذ	7226168	28.904 فیصد
والدہ	1728000	6.913 فیصد

مفتیانِ کرام

تحریر کردہ: ابو عبد الرحمن محمد رفیق طاہر

’جواب صحیح ہے‘۔

فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ عبد الحلیم بلال حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

فضیلۃ الدکتور عبد الرحمن یوسف مدنی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ سعید مجتبی سعیدی حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو عدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ حافظ عبد الرؤف سندھو حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابو محمد إدریس اثری حفظہ اللہ

لجنة العلماء للإفتاء
ULAMA FATWA COUNCIL